بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

ربوہ

فون ۴۴۹

جلد ۳۷/۷۲ | سوموار ۱۲ جمادی الثانی ۱۴۰۳ھ ۲۸ امان ۱۳۶۲ہش ۲۸ مارچ ۱۹۸۳ء | نمبر ۷۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۲۷ امان / مارچ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بدستور خراب ہے کل بلڈ پریشر بہت زیادہ تھا پٹھوں میں درد کی بھی تکلیف ہے۔

احباب کرام خاص توجہ اور دلی التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو جلد صحت کاملہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے پُرکیف نظارے

خلافتِ رابعہ میں احبابِ جماعت کی طرف سے پیش کی جانیوالی قربانیوں کا ایک نیا دور

امریکہ کے ایک مخلص احمدی کی مثالی مالی قربانی

پانچ لاکھ ڈالر (قریباً ۴۶ لاکھ روپے) ایک مشن ہاؤس کے پورے خرچ کے لیے دیدیئے

خلافت رابعہ میں اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نتیجے میں احباب جماعت نے اخلاص و محبت اور فدائیت کے جو ایمان افروز مظاہرے کیے ہیں ان کو دیکھ کر روح بے اختیار مولیٰ کریم کے آستانے پر سجداتِ شکر بجالاتی ہے۔

خدمت و فدائیت کے جذبہ سے سرشار ہو کر ایک مثالی قربانی کا مظاہرہ امریکہ کے ایک احمدی دوست نے کیا ہے۔ اس کی تفصیل یوں ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اس سال (۱۹۸۲ء) جنوری میں جماعت ہائے امریکہ کے نام ایک پیغام میں امریکہ میں آئندہ چار سے پانچ سال کے اندر پانچ جگہوں پر مشن ہاؤسز تعمیر کرنے کا منصوبہ بنانے کی ہدایت کی تھی، یہ جگہیں: نیویارک (۱)، شکاگو (۲)، لاس اینجلس (۳)، واشنگٹن اور ڈیٹرائٹ ہیں۔ حضور نے ہدایت فرمائی کہ اس منصوبہ کے لیے کل ۲۵ لاکھ ڈالر اکٹھے کیے جائیں۔

حضور اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد پر لبیک کہتے ہوئے لاس اینجلس کے مشن ہاؤس کی تعمیر کا پورا خرچہ یعنی ۵ لاکھ ڈالر ادا کرنے کی ذمہ داری توسان امریکہ کے ایک نہایت مخلص دوست مکرم و محترم ڈاکٹر ظفر قریشی صاحب اور انکی اہلیہ مسز طاہرہ قریشی نے قبول کرلی ہے۔ اس نیک اور باسعادت جوڑے نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں تحریر کیا ہے کہ وہ اپنی ۲۲ ایکڑ زمین جس کی موجودہ قیمت اس وقت ۵ لاکھ ڈالر (یعنی قریباً ۴۶ لاکھ روپے پاکستانی) ہے فروخت کرکے اس مشن کی تعمیر کے لیے عطیہ دیں گے۔ یا دوسری صورت یہ ہوگی کہ جماعت کے نام یہ زمین منتقل کردی جائے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مولیٰ کریم اپنے فضل و رحمت سے اس جوڑے کو اپنی بے حساب نعمتوں سے نوازے۔ ان کے مال اور وجودوں پر اپنی برکات نازل کرے اپنی رضا انہیں بخشے اور اپنے پیار کا انہیں مورد بنائے اور احبابِ جماعت کو اس نمونہ کی تقلید کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

پیارے آقا کی مصروفیات

ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۲، ۲۳، اور ۲۴ مارچ کے تین دنوں میں مجموعی طور پر ۵۰۰ احمدی و دیگر مہمان احباب سے ملاقات کی۔ ان میں ۱۴ کنبوں کے مرد و زن نے اجتماعی طور پر شرفِ ملاقات حاصل کیا۔ ان میں احمدی احباب کے علاوہ قریباً دو صد مہمان دوست بھی شامل تھے جو لاہور، بدوملہی اور شیخوپورہ سے تشریف لائے تھے ان کے علاوہ جامعہ احمدیہ کے غیر ملکی طلباء کے دو گروپ رضاکار واقفین کے ایک گروپ اور ایک سویڈش خاتون نے ملاقات کی۔ مورخہ ۲۴ امان / مارچ کو حضور نے بعد مغرب ۱۶ احباب سے ملاقات کی اور بعد نماز عشاء مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر کے صاحبزادے مکرم شیخ طاہر احمد صاحب منیر کی دعوتِ ولیمہ میں چند منٹ کے لئے شرکت فرمائی نیز اسی رات باسکٹ بال کے کھلاڑیوں اور افسران کے اعزاز میں دیئے گئے عشائیے میں شرکت فرمائی۔

ان تین دنوں میں حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں ۱۷۵۰ خطوط موصول ہوئے۔ ان میں ۲۰۰ خطوط

باقی صفحہ پر

• حضرت عبدالمغنی خان صاحب کی پوتی عزیزہ عائکہ قانتہ سلمہا بنت مکرم عبدالمنان خان صاحب مغنی کی تقریب رخصتانہ بہمراہ مکرم خلیل محمد خان صاحب ابن مکرم فتح محمد خان صاحب مورخہ ۲۷ مارچ ۱۹۸۳ء بروز بدھ بعد نماز عصر ۵/۱۱ دارالرحمت وسطی میں عمل میں آئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی ازراہِ شفقت شرکت فرمائی۔

بارات مکرم عزیز محمد خان صاحب سابق امیر بہاولپور کی قیادت میں محلہ دارالنصر ربوہ سے آئی۔ تقریب رخصتانہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے کی۔ بعد ازاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعائیہ اشعار مکرم ملک منصور احمد صاحب عمر نے ترنم سے سنائے۔ بعد ازاں حضور ایدہ اللہ نے تقریب میں موجود احباب خاندان حضرت مسیح موعود، ناظران، وکلاء، صدران محلہ و دیگر احباب کے ہمراہ دعا کرائی۔ مکرم بریگیڈیئر محمد وقیع الزمان خان صاحب نے عزیزہ کو گھر سے لاکر کار میں بٹھایا اور رخصت کیا۔ اگلے روز مورخہ ۲۸/۳/۸۳ کو مکرم فتح محمد خان صاحب نے اپنے گھر دعوت ولیمہ کا انعقاد کیا جس میں محترمہ سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ و دیگر خواتین و احباب نے شرکت کی۔

عزیزہ عائکہ قانتہ کا نکاح مورخہ ۲۷ دسمبر ۱۹۸۲ء کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دورِ خلافت سے قبل پڑھایا تھا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ کرے۔ آمین

• ربوہ ۲۴ مارچ ۱۹۸۳ء آج ۸½ بجے شب مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر فاضل ربوہ نے اپنے مکان "المنیر" دارالصدر غربی ربوہ پر اپنے بڑے بیٹے عزیزم شیخ طاہر احمد منیر ایم۔اے ایل۔ایل۔بی کی دعوتِ ولیمہ کا اہتمام فرمایا جس میں خاندان حضرت اقدس کے بعض افراد کے علاوہ بزرگان سلسلہ، مبلغین کرام اور اہالیانِ ربوہ کی ایک بڑی تعداد نے شرکت فرمائی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی اپنی دوسری مصروفیات کے باوجود چند منٹ کے لئے تقریب کو برکت بخشی۔ دعوت کے اختتام پر محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ) نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۲ جمادی الثانی ۱۴۰۳ھ

۲۸ امان ۱۳۶۲ ہش

داعی الی اللہ اور اس کے بنیادی اوصاف

اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو جملہ انبیاء علیہم السلام میں سب سے ارفع و اعلیٰ مقام عطا فرمایا۔ اسی لئے آپؐ افضل الرسل، خاتم النبیین، فخر اولین و آخرین قرار پائے اور اسی لئے آپؐ قیامت تک پیدا ہونے والے تمام انسانوں کی طرف رسول بنا کر بھیجے گئے اور آپؐ کو شریعت بھی وہ عطا ہوئی جو ہر لحاظ سے کامل و مکمل اور قیامت تک نوعِ انسانی کی تمام ضرورتوں کو پورا کرنے والی ہے۔ ہمہ جہت سے اس ارفع و اعلیٰ مقام اور انسانی فہم و ادراک سے بالاشان کے باوجود آپؐ بنیادی طور پر تمام دیگر انبیاء علیہم السلام کی طرح ہیں داعی الی اللہ۔ لیکن ہیں ایسے داعی الی اللہ جو ہے اپنی ذات میں ایک روشن اور چمکتے ہوئے سورج کی مانند۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ آپؐ کی اس بنیادی لیکن بہر طور امتیازی حیثیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ وَّ دَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝

(الاحزاب آیات ۴۶، ۴۷)

ترجمہ:۔ اے نبی! ہم نے تجھے (دنیا کا) نگران بشارت دینے والا اور (عواقب سے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور نیز تجھے اللہ کے حکم سے (لوگوں کو) اس کی طرف بلانے والا اور چمکتا ہوا سورج بنا کر بھیجا ہے۔

چونکہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو داعی الی اللہ بنایا تھا۔ اس لئے آپؐ نے نوعِ انسانی کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

فَفِرُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

(الذّٰریٰت آیت ۵۱)

ترجمہ:۔ پس تم اللہ کی طرف دوڑو۔ میں اس کی طرف سے تمہیں بانگ بلند ہوشیار کرنے والا بن کر آیا ہوں۔

اور پھر چونکہ آپ لوگوں کو اللہ کی طرف بلانے سے پہلے خود ہر طرف سے منہ موڑ کر اور منقطع ہو کر اللہ کی طرف آ گئے تھے اور ہمہ تن خدا ہی کے ہو گئے تھے اور اس طرح خود اپنی ذات میں چمکتے ہوئے سورج بن گئے تھے۔ اس لئے جو لوگ آپؐ کی آواز پر لبیک کہہ کر اللہ کی طرف دوڑے آئے سو جس طرح سورج سے روشنی حاصل کر کے ستارے روشن ہو جاتے ہیں اسی طرح وہ بھی آپ سے نور حاصل کر کے ستاروں کی مانند روشن ہو گئے اور ان میں یہ اہلیت پیدا ہو گئی کہ وہ دوسروں کو اللہ کی طرف بلائیں اور خود اپنی روشنی سے دوسرے چراغوں کو بھی روشن کریں۔ اسی لئے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہؓ کے متعلق فرمایا:۔

اَصْحَابِيْ كَالنُّجُوْمِ فَبِاَيِّهِمْ اقْتَدَيْتُمْ اِهْتَدَيْتُمْ

(مشکوٰۃ)

میرے صحابہ ستاروں کی طرح ہیں ان میں سے جس کی بھی تم اقتدا کرو گے ہدایت پا جاؤ گے (یعنی تمہارا اپنا چراغ بھی اس چراغ سے روشن ہو جائے گا)

مذکورہ بالا آیات اور حدیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم سے ظاہر ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں داعی الی اللہ بننے کے لئے ضروری ہے کہ مومن پہلے خود فَفِرُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ پر عمل پیرا ہوتے ہوئے ہر ماسوی اللہ سے منہ موڑ کر اللہ کی طرف آ جائیں اور اس کے حقیقی عبد بن کر دنیا میں زندگی گزاریں۔ اس کے بغیر وہ حسب استعداد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اکتساب نور کر کے ایسے چراغ نہیں بن سکتے جس سے دوسرے چراغ روشن ہو سکیں اور لوگ خدا کی طرف دوڑے چلے آئیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو داعی الی اللہ بننے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

وَ مَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَ عَمِلَ صَالِحًا وَّ قَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ (حٰمٓ السجدۃ آیت ۳۴)

ترجمہ:۔ اس شخص سے بہتر کس کی بات ہوگی جو لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتا ہے۔ نیک عمل بجا لاتا ہے اور کہتا ہے میں نے اللہ کے حضور سر تسلیم خم کر دیا ہے۔

اس آیت سے ظاہر ہے کہ داعی الی اللہ بننے کے لئے ضروری ہے کہ مومن اعمالِ صالحہ بجا لائیں اور اللہ تعالیٰ کے کامل فرمانبردار بنیں تاکہ وہ خود حسب استعداد روشن چراغ بنیں۔ اور چاروں طرف اپنی روشنی پھیلا سکیں۔ خود روشن چراغ بنے بغیر وہ دوسروں کو خدا کی طرف نہیں بلا سکتے اور اگر وہ خود روشن ہوئے بغیر دوسروں کو خدا کی طرف بلائیں گے تو کوئی ان کی طرف متوجہ نہیں ہوگا۔

اس زمانہ میں اپنے آقا و مطاع آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع اختیار کرتے ہوئے حسب استعداد داعی الی اللہ بننے اور دنیا کے ہر ملک اور قوم کے لوگوں کو راہِ ہدایت دکھانے اور انہیں روشن چراغ بنانے کی ذمہ داری احمدی ہونے کی حیثیت میں ہمارے کندھوں پر ڈالی گئی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم نسلاً بعد نسلٍ فَفِرُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ پر عمل پیرا ہوتے ہوئے اعمالِ صالحہ بجا لائیں اور اللہ تعالیٰ کے حقیقی فرمانبردار بن کر روشن چراغ بنیں تاکہ ہماری روشنی اکناف عالم میں دور دور تک پھیلے اور روئے زمین پر بسنے والے بنی نوع انسان آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف دیوانہ وار کھنچے چلے آئیں اور آپؐ کی کامل پیروی اور اتباع اختیار کر کے اور آپؐ سے اکتسابِ نور کر کے روشن چراغ بنیں۔ خدا تعالیٰ نے اس آخری زمانہ میں جماعت احمدیہ کو اسی غرض سے قائم فرمایا ہے کہ اس کا ہر فرد داعی الی اللہ بنے اور اس چراغ کی طرح جو اونچی جگہ رکھا جاتا ہے۔ دنیا کے چاروں طرف اپنی روشنی پھیلائے۔ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام قیام جماعت کی اس غرض اور اس کے پورا ہونے سے متعلق خدائی بشارت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ نے اس گروہ کو اپنا جلال ظاہر کرنے کے لئے اور اپنی قدرت دکھانے کے لئے پیدا کرنا اور ترقی دینا چاہا ہے۔ تا دنیا میں محبتِ الٰہی اور توبہ نصوح اور پاکیزگی اور حقیقی نیکی اور امن و صلاحیت اور بنی نوع کی ہمدردی کو پھیلا دے۔ سو یہ گروہ اس کا ایک خالص گروہ ہوگا اور وہ انہیں آپ اپنی روح سے قوت دے گا اور انہیں گندی زیست سے صاف کرے گا اور ان کی زندگی میں ایک تبدیلی بخشے گا۔ وہ جیسا کہ اس نے اپنی پاک پیشگوئیوں میں وعدہ فرمایا ہے اس گروہ کو بہت بڑھائے گا اور ہزارہا صادقین کو اس میں داخل کرے گا۔ وہ خود اس کی آبپاشی کرے گا اور اس کو نشو و نما دے گا یہاں تک کہ ان کی کثرت اور برکت نظروں میں عجیب ہو جائے گی اور وہ اس چراغ کی طرح جو اونچی جگہ رکھا جاتا ہے دنیا کے چاروں طرف اپنی روشنی کو پھیلائیں گے اور اسلامی برکات کے لئے بطور نمونہ کے ٹھہریں گے۔" (ازالہ اوہام)

اس سے ظاہر ہے کہ ہمارے لئے اس زمانہ میں داعی الی اللہ کے بنیادی اوصاف سے متصف ہونا اور نسلاً بعد نسلٍ ہوتے چلے جانا ازبس ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں اس کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

حضرت اقدس کا ارشاد دربارہ زکوٰۃ

"اگر میری جماعت میں ایسے احباب ہوں جو ان پر بوجہ املاک و اموال و زیورات وغیرہ کے زکوٰۃ فرض ہو تو ان کو سمجھنا چاہیئے کہ اس وقت دینِ اسلام جیسا غریب اور یتیم اور بے کس کوئی بھی نہیں اور زکوٰۃ نہ دینے میں جس قدر تہدید شرع میں وارد ہے وہ بھی ظاہر ہے اور عنقریب ہے جو منکرِ زکوٰۃ کافر ہو جائے۔ پس فرض عین ہے جو اس بارہ میں اعانت اسلام میں زکوٰۃ دی جاوے۔" (نشانِ آسمانی)

حضور اقدس کا ارشاد کسی وضاحت و تشریح کا محتاج نہیں ہے۔ پس صاحب نصاب احباب و خواتین سے گزارش کی جاتی ہے کہ ان پر جس قدر بھی زکوٰۃ واجب الادا ہو اس کی ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے نفوس و اموال میں غیر معمولی برکت دے۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون کے شمالی صوبہ میں

جماعت احمدیہ کی تبلیغی و تربیتی سرگرمیاں

* دورہ جات و پبلک تقاریر
* یوم تبلیغ
* سکولوں میں لیکچر

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھانے کا پروگرام

۳ افراد کا قبول احمدیت

مرتبہ: مکرم سید شمشاد احمد صاحب ناصر۔ مبلغ سلسلہ احمدیہ سیرالیون مغربی افریقہ۔

۱۹۴۲ء میں جبکہ شمالی صوبہ میں مگبورکا مشن کا قیام عمل میں آیا اس وقت سے ہی اس مشن کے ذریعہ گرد و پیش کے علاقہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے تبلیغ و تربیت کا کام جاری ہے، خاکسار کو بھی گزشتہ ۳ ماہ میں مگبورکا مشن کے ارد گرد کی تمام جماعتوں مثلاً۔ مکینی۔ ماماٹوکا سنبگی۔ بونگے، ٹمبوڈو۔ ماکابانا۔ ماکابو۔ میلے مائل ۹۱۔ کمرابائی ماٹوکو کے علاوہ ایک گاؤں جہاں ابھی احمدیہ جماعت قائم نہیں ہے جانے کا موقع ملا۔

پبلک تقاریر

ملک سیرالیون میں مبلغین احمدیت اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام پہچاننے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھتے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنے حلقہ میں بعض جگہ پبلک تقاریر کی توفیق ملی جس کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ مانتوکران (MANTOKRAN) یہ گاؤں مگبورکا شہر سے قریباً ۱۰ میل ایک کچی سڑک پر واقع ہے خاکسار کے ساتھ ماماٹوکا کے دو احمدی دوست مسٹر پا المامے اور مسٹر فونا ساتھ تھے۔ جمعرات کے دن ہم وہاں شام کو پہنچے، سب سے پہلے چیف کو ملے، چیف نے ہماری آمد پر خوشی کا اظہار کیا۔

رات کو نماز عشاء کے بعد ۸ بجے گاؤں کے درمیان کھلی جگہ میں ہم نے جلسہ کیا پہلے تلاوت کی گئی پھر خاکسار نے قریباً پون گھنٹہ تک تقریر کی اور جماعت احمدیہ کے قیام کا مقصد اور جماعت کی خدمات بیان کیں مکرم فونا صاحب ساتھ ساتھ مقامی زبان میں ترجمہ کرتے رہے۔ آخر میں سوالات کے جوابات دیئے تھے۔ دوستوں نے اس قدر دلچسپی کا اظہار کیا کہ رات ۱½ بجے یہ سلسلہ سوال و جواب جاری رہا، اور گاؤں کے قریباً تمام مرد و زن اور بچے اس جلسہ میں شریک تھے۔

نماز فجر کے بعد خاکسار نے قرآن کریم کا درس دیا۔ اس درس کے بعد پھر وہی سلسلہ سوال و جواب شروع ہوا جو کہ قریباً دو گھنٹہ تک جاری رہا۔ جب صبح کی نماز اور سوال و جواب سے فارغ ہو کر ہم مسجد سے باہر نکل رہے تھے تو ایک نہایت ہی حیران کن بات دیکھی کہ مسجد کی دہلیز جہاں پر جوتے اتار کر مسجد میں ہوتے ہیں اندر کی طرف "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" مسجد کے فرش پر لکھی ہوئی ہے خاکسار یہ دیکھ کر بہت ہی افسوس ہوا فوراً ہی خاکسار نے امام اور دوسرے مسلمان بھائیوں کی توجہ اس طرف مبذول کرائی کہ یہ کیا ظلم اور جہالت ہے سب کہنے لگے کہ ہم نے تو یہ نہیں لکھا۔

خاکسار نے اسی وقت کدال منگوایا اور اپنی موجودگی میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی عبارت صاف کروائی۔ اسکے بعد ہم نے وہاں سے واپس آنے کی اجازت چاہی مگر گاؤں والوں نے اصرار کیا کہ ہم جمعہ بھی وہاں ہی پڑھائیں چنانچہ ان کی خواہش پر نماز جمعہ بھی وہاں ہی پڑھائی گئی۔ خطبہ جمعہ میں ایک بار پھر خاکسار نے تفصیل کے ساتھ حضرت امام مہدی علیہ السلام کی آمد کے متعلق بتایا نیز سیپین میں ۷۰۰ سو سال بعد تعمیر ہونے والی پہلی مسجد کی نوید بھی سنائی۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ گاؤں والوں نے صبح ہی مزید ارد گرد کے گاؤں میں یہ اطلاع بھجوادی کہ ہمارے گاؤں میں احمدی مبلغ ہے اور جمعہ کی نماز وہ پڑھا رہے ہیں اس لیے دوست زیادہ سے زیادہ آئیں۔ اس لیے جوں جوں ارد گرد کے علاقہ سے لوگ آتے رہے اس عرصہ میں مزید انفرادی اور اجتماعی تبلیغ کا موقع بھی ملتا رہا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا اس گاؤں میں تبلیغ کا یہ پروگرام بہت کامیاب رہا انہوں نے خاکسار کو دوبارہ گاؤں آنے کی دعوت دی۔ ہماری واپسی پر گاؤں کے امام اور دیگر لوگ قریباً آدھ میل تک پیدل چل کر ہمیں الوداع کہنے آئے۔ فجزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج پیدا فرمائے آمین۔

۲۔ بونگے یہ جگہ سنبگی سے ۲ میل دور واقع ہے، یہاں پر خاکسار کو دو مرتبہ جا کر اسلام و احمدیت کا پیغام پہنچانے کی توفیق ملی۔ دو مرتبہ تقریر کی گئی۔ جس میں گاؤں کے لوگوں نے بہت دلچسپی کا اظہار کیا۔ حاضری بھی توقع سے بڑھ کر ہوتی تھی۔ ہر تقریر کے بعد سوالات کا پروگرام رکھا گیا تھا تا جو غلط فہمیاں ہیں وہ دور ہوں۔ اس کے بعد لٹریچر بھی تقسیم کیا جاتا رہا۔ یہاں پر بھی اس خواہش کا اظہار کیا گیا کہ جمعہ آکر پڑھایا جائے۔ خاکسار کے ساتھ احمدیہ کلینک سنبگی کے انچارج مکرم ڈاکٹر ساجد احمد صاحب، احمدیہ سیکنڈری سکول کے ٹیچر مکرم محمد دین صاحب اور سکول کے ایک اور استاد مکرم داؤد یاتری صاحب اور کچھ طلباء ساتھ ہوتے تھے۔ مکرم داؤد یاتری صاحب ترجمانی کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔

۳ مسائل ۹۱

میں بھی ۲ مرتبہ پبلک تقاریر کا موقع ملا۔ یہاں پر ہمارے احمدی دوست مسٹر آئی ایس ایم ساسے اور مسٹر اے بی سینکو بہت فعال ہیں۔ جب بھی کوئی جلسہ ہو دونوں خدا تعالیٰ کے فضل سے فوراً ہی بندوبست کر دیتے ہیں فجزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء چنانچہ عرصہ زیر رپورٹ میں اس جگہ پر ۲ مرتبہ تقاریر کا اہتمام کیا گیا۔ تقریر کے بعد سوالات کا پروگرام رکھا جاتا رہا خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر مرتبہ حاضری پہلے سے بڑھ کر ہوتی رہی اور احباب دلچسپی کا اظہار فرماتے رہے۔ سوالات زیادہ تر حضرت امام مہدی علیہ السلام کی آمد ثانی۔ جماعت احمدیہ کے قیام کا مقصد نماز۔ حج اور دیگر مسائل پر مشتمل ہوتے تھے جن کا خدا تعالیٰ کے فضل سے شافی جواب دیا جاتا رہا۔ جب سے اس جگہ ہمارا احمدیہ کلینک شروع ہوا ہے خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری تبلیغی و تربیتی مساعی میں بھی اضافہ ہوا ہے، مکرم ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب جو یہاں کے انچارج ہیں روزانہ شام کو مغرب کی نماز کے بعد قرآن کریم جماعت کے دوستوں کو پڑھاتے ہیں۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

یوم تبلیغ

عرصہ زیر رپورٹ میں ایک مرتبہ ۴ نومبر ۱۹۸۲ء کو یوم تبلیغ منایا گیا۔ سب سے پہلے خاکسار علاقہ کے پولیس اسٹیشن گیا۔ وہاں پر ۵۰ ج (آفیسر کمانڈر) سے ملا اور اپنے آنے کا مقصد بتایا چنانچہ ۵۰ ج صاحب نے اپنے تمام عملہ اور سٹاف کو بلا لیا خاکسار نے ۱۵ منٹ تک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کے متعلق بتایا اور بعد میں ان کے سوالات کے جوابات دیئے اور مزید معلومات کے لیے انہیں لٹریچر بھی دیا گیا۔ اس کے بعد مکرم ۵۰ ج صاحب نے خاکسار کا شکریہ ادا کیا اور مجھے باہر تک الوداع کہنے آئے جب انہیں یہ معلوم ہوا کہ میں بغیر گاڑی کے ہوں تو انہوں نے فوراً اپنی گاڑی پیش کر دی کہ آپ اس کے ذریعہ واپس مشن ہاؤس جائیں۔

پولیس اسٹیشن سے واپس مشن ہاؤس آکر خاکسار نے حسب ضرورت لٹریچر مزید لیا اور گورنمنٹ ہسپتال پہنچا وہاں پر مریضوں کی عیادت بھی کی اور انہیں لٹریچر بھی دیا گیا۔ سینئر میڈیکل (S.M.O) آفیسر صاحب کو ان کو دفتر میں ملا انہیں بھی لٹریچر دیا۔ اس کے علاوہ انتظار گاہ میں بھی بیٹھے ہوئے لوگوں کو لٹریچر دیا۔ اور اور ہر کمرہ میں جا کر ڈیوٹی پر موجود احباب کو لٹریچر دیا گیا۔ ہسپتال سے فارغ ہو کر خاکسار مگبورکا شہر کی پبلک لائبریری گیا وہاں پر مطالعہ والی میزوں پر لٹریچر رکھا۔ نیز وہاں جو موجود احباب مطالعہ میں مصروف تھے انہیں بھی خاموشی سے حضرت مسیح موعود کی آمد پر مشتمل لٹریچر دیا گیا۔ لائبریری سے نکل کر خاکسار شہر میں لبنانی تجار کی دکانوں پر پہنچا انہیں بھی عربی اور انگریزی میں لٹریچر دیا۔

اس کے بعد خاکسار پوسٹ آفس گیا۔ پوسٹ آفس کے عملہ کے علاوہ پانچ اور اشخاص کو خاکسار نے لٹریچر دیا۔ یہاں سے فارغ ہو کر خاکسار افسر جیل خانہ سے ملنے گیا یہ جگہ شہر سے قریباً ۵ میل دور ہے، افسر جیل خانہ سے مل کر قیدیوں کو تبلیغ کرنے کا پروگرام بتایا گیا۔ اس سلسلہ میں ایک لبنانی دوست مکرم حسین فعور ابراہیم شکریہ کے مستحق ہیں جنہوں نے اپنی کار وہاں جانے کے لیے پیش کی۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

اس کے بعد خاکسار "اخوان المسلمین" مسلم برادرہڈ کے بعض لیڈروں سے ملا انہیں بھی حضرت مسیح موعود کی آمد پر مشتمل لٹریچر دیا گیا بلکہ ایک بڑے لیڈر کی دکان پر بیٹھ کر قریباً نصف گھنٹہ تبلیغی گفتگو بھی کی۔ اور وہاں موجود قریباً ۱۸ احباب کے سوالات کے جوابات بھی دیئے۔ ان میں سے بعض نے اسی وقت ہمارا دوسرا لٹریچر اور قرآن کریم اور نماز کی کتاب بھی خریدی۔

شام کے وقت خاکسار دو عیسائی مشنوں میں گیا ان میں سے ایک یونائیٹڈ پینٹی کوسٹل مشن ہے دوسرا یونائیٹڈ میتھوڈسٹ چرچ ہے ان کے پادریوں سے ملاقات ہوئی۔ تبلیغی گفتگو کے علاوہ انہیں بھی اسلام کی صداقت پر لٹریچر پیش کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس طرح سارا دن تبلیغ کا خوب پروگرام رہا۔

گورنمنٹ سکولز میں تقاریر

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار کو مگبورکا کے تین بڑے سیکنڈری سکولز میں جا کر احمدیت سے متعلق تعارف کرانے کا موقع ملا۔ سب سے پہلے پمپانا سیکنڈری سکول کے پرنسپل صاحب کی طرف سے خاکسار کو احمدیت پر تقریر کرنے کے لیے دعوت دی گئی تھی چنانچہ خاکسار وقت مقررہ پر وہاں پہنچ گیا۔ اسمبلی کے دوران مکرم پرنسپل صاحب نے خاکسار کا تعارف کرایا۔ اس کے بعد خاکسار نے ½ گھنٹہ تک احمدیت سے متعلق تقریر کی اور اس کے بعد قریباً ایک گھنٹہ تک طلباء کے مختلف مذہبی سوالات کے جوابات دیئے۔ آخر میں سکول کے طلباء اور سٹاف کے لیے ایک قرآن کریم اور ایک اسلامی اصول کی فلاسفی کا انگریزی ترجمہ اور اسلام و احمدیت پر اور مختلف قسم کا لٹریچر پرنسپل صاحب کو پیش کیا۔

خاکسار نے سٹاف اور طلباء کو مزید اسلام سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے مشن ہاؤس آنے کی دعوت دی چنانچہ اس دن بہت سے طلباء مشن ہاؤس آئے جنہیں اسلام سے متعلق مزید آگاہ کیا گیا اور لٹریچر مہیا کیا گیا۔ اس سکول میں طلباء کی تعداد قریباً ۸ سو ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گورنمنٹ ہوائے سکول

پمپانا سکول میں تقریر کرنے کے بعد اگلے ہی دن جبکہ خاکسار اپنے بچوں کو سکول چھوڑنے جا رہا تھا راستہ میں ہوائے سکول کے ایک استاد ملے اور کہنے لگے کہ وہ مجھے اپنے سکول میں تقریر کرنے کی دعوت دینے آئے ہیں۔ میں نے عرض کی بہت اچھا لیکن کب؟ کہنے لگے کہ ابھی ابھی۔ میں نے کہا کہ آج جمعہ ہے اور اب تھوڑی ہی دیر میں میں نے مگبورکا سے باہر ایک اور جگہ جمعہ پڑھانے جانا ہے، اگلے ہفتہ کا پروگرام رکھ لیں۔ وہ کہنے لگے کہ نہیں آج ہی تقریر کریں۔ میں نے کہا بہت اچھا وہ کہنے لگے کہ آپ مشن ہاؤس چلیں میں ابھی آپ کو آکر لے جاتا ہوں۔ چنانچہ تھوڑی ہی دیر میں سکول کے وائس پرنسپل صاحب اپنی کار لے کر پہنچ گئے۔ چنانچہ سکول میں پہنچ کر خاکسار نے "احمدیت" کے موضوع پر نصف گھنٹہ تک تقریر کی۔ اور حضرت امام الزماں علیہ السلام کے حوالہ جات پڑھ کر سنائے جن میں حضور نے اپنے آنے کا مقصد اور جماعت احمدیہ کے قیام کا مقصد بتایا ہے۔ اس کے بعد خاکسار نے طلباء اور سٹاف کے سوالات کے جوابات دیئے۔ الحمدللہ یہ پروگرام بھی بہت دلچسپ اور کامیاب رہا۔ یہاں پر بھی اسلام و احمدیت سے متعلق لٹریچر دیا گیا۔ اور طلباء کو مشن ہاؤس آکر مزید معلومات حاصل کرنے کی دعوت دی گئی۔ اس سکول میں طلباء کی تعداد ۱۵۰۰ سے متجاوز ہے

کمرشل سیکنڈری سکول

اس کے بعد خاکسار نے کمرشل سیکنڈری سکول کے پرنسپل صاحب سے مل کر اساتذہ کو تبلیغ کرنے کے لیے وقت لیا۔ وقت مقررہ پر تمام اساتذہ سٹاف روم میں جمع تھے خاکسار نے یہاں قریباً ۱۵ منٹ تک احمدیت سے متعلق تعارف کرایا اور انہیں سوالات کرنے کی دعوت دی۔ اس پر اکثر اساتذہ نے حضرت مسیح موعودؑ کی آمد تعدد ازدواج۔ نماز اور پردہ سے متعلق سوالات کیے جن کے شافی جواب دیئے گئے۔ الحمدللہ تمام اساتذہ جن کی تعداد ۱۸ تھی کو لٹریچر بھی مہیا کیا گیا۔ ایک استاد نے "مسیح ہندوستان میں" کا مطالعہ کیا ہوا تھا، چنانچہ اس کے متعلق جب سوال کیا تو خاکسار کو عیسائیت کے متعلق بھی تفصیل کے ساتھ بتانے کا موقع مل گیا۔ جس پر عیسائیت سے متعلق بھی سوالات ہوئے۔

آنحضرتؐ کی دعائیں سکھانے کا پروگرام

اسلام کی ایک بڑی فضیلت دیگر ادیان باطلہ پر یہ بھی ہے کہ بانی اسلام حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سچے مسلمان کو زندگی کے ہر شعبہ میں اللہ تعالےٰ سے دعا اور مدد مانگنے کا جو طریق سکھایا ہے وہ کسی اور مذہب میں نہیں ملتا، چنانچہ یہ پروگرام بنایا گیا کہ روزانہ جماعت احمدیہ مگبورکا کی مسجد میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائی جائیں۔ اب تک خاکسار نے احباب کو سونے کی دعا۔ بیدار ہونے کی دعا۔ کھانا کھانے کی دعا، کھانے کے بعد کی دعا، اذان کے بعد کی دعا یاد کروائی ہیں۔ اس کے علاوہ نماز کا سبق بھی روزانہ دہرایا جاتا ہے۔ الحمدللہ اور یہ پروگرام خدا تعالیٰ کے فضل سے جاری ہے۔

تین افراد کا قبولِ احمدیت

اللہ تعالیٰ کے فضل سے عرصہ زیر رپورٹ میں تین افراد بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے الحمدللہ اللہ تعالیٰ ان نومبائعین کو استقامت بخشے اور اپنے فضلوں سے نوازے اور حقیقی خادم دین بنائے۔ آمین

خاکسار مکرم مسٹر ایم بی کمارا صاحب آف مگبورکا کا بھی شکر گزار ہے کہ جنہوں نے لاؤڈ سپیکر مہیا فرما کر خاکسار کے تمام تبلیغی پروگراموں کو کامیاب بنایا فجزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

سیرالیون کے طول و عرض میں جلسہ ہائے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

(موسلہ: مکرم عبدالمنان صاحب مبلغ سلسلہ فری ٹاؤن سیرالیون)

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے یوم پیدائش کے دن جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون ہر جگہ جلسے منعقد کرتی ہے امسال یہ دن کرسمس کے بالکل قریب تھا۔ اس لیے اور بھی زیادہ جوش و خروش سے منایا گیا۔ ایک طرف عیسائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا یوم ولادت منا رہے تھے۔ تو دوسری طرف مسلمان اپنے آقا و مولا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا یوم ولادت منانے کی تیاری میں مصروف تھے۔

فری ٹاؤن:۔ فری ٹاؤن میں جلسہ ۲۸ دسمبر کو احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول فری ٹاؤن کے وسیع احاطہ میں منعقد ہوا۔ جلسہ کے انعقاد سے قبل دو دن ریڈیو سے چار دفعہ مقامی زبانوں میں جلسہ کا اعلان کیا گیا۔ دعوت نامے شائع کر کے کثیر تعداد میں تقسیم کئے گئے۔ مسلمان علماء اور لیڈرز کو خاکسار خود جا کر یہ دعوت نامے پہنچا کر آیا۔ تمام مساجد میں بھی دعوت نامے پہنچائے گئے۔

جلسہ پانچ بجے شام شروع ہوا۔ اس جلسہ کی صدارت مکرم محترم قائمقام امیر مولانا خلیل احمد صاحب مبشر نے کی۔ جلسہ کی حاضری خدا کے فضل سے خاطر خواہ تھی۔ احمدی احباب کے علاوہ بہت سے غیر از جماعت دوست بھی موجود تھے۔ جلسہ کی کارروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد محترم الحاج کمانڈا بونگے صاحب جنرل سیکرٹری احمدیہ مشن نے محترم امیر صاحب کا مختصراً تعارف کروایا۔ اس کے بعد برادرم ایم۔ پی بائیومنا صاحب پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول فری ٹاؤن نے شرکاء کو خوش آمدید کہا اور بڑے اچھے انداز میں اس جلسہ کا پس منظر بیان کیا کہ کس طرح جماعت احمدیہ کی طرف سے اب یہ دن وسیع پیمانہ پر منایا جاتا ہے ازاں بعد محترم امیر صاحب نے مختصراً اس بابرکت دن کی اہمیت بیان کی۔ اور دوستوں کو زیادہ سے زیادہ درود پڑھنے کی طرف توجہ دلائی۔ اس کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا قصیدہ در مدح آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ کر سنایا گیا۔ اس کے بعد جلسہ کی پہلی تقریر تھی۔ یہ تقریر برادرم الف ایس بنگورہ صاحب مینجر احمدیہ بک شاپ کی تھی۔ آپ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش اور بچپن کے بعض واقعات تفصیل سے بیان کئے۔ آپ کے بعد مکرم پا سلیمان ماسر سے صدر جماعت احمدیہ فری ٹاؤن نے آنحضورؐ کی جوانی اور آپ کے دعویٰ نبوت تک کے حالات بیان کئے اور بڑے اچھے اور مؤثر انداز میں اس زمانہ پر روشنی ڈالی۔ آپ کے بعد مکرم محمد اقبال صاحب استاد احمدیہ سیکنڈری سکول نے آنحضورؐ کی مدنی زندگی کے بارے میں بڑی وضاحت سے دوستوں کو بتایا۔ اور غزوات النبی میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق اور کردار پر روشنی ڈالی۔

ازاں بعد خاکسار عبدالمنان طاہر مبلغ سلسلہ نے "آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظر میں" کے موضوع پر تقریر کی۔ خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے حوالہ جات پڑھ کر نیز زندگی کے واقعات بیان کر کے اس مضمون کو بیان کیا۔

آخر میں محترم امیر صاحب نے بڑے پیارے انداز میں واقعاتی رنگ میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کی وضاحت کی۔ اور اس پر عمل کرنے اور اسوہ رسول کو اپنی عملی زندگی میں اپنانے کی تلقین کی اس کے بعد مہمانوں کی خدمت میں ٹھنڈے مشروبات اور بسکٹ پیش کئے گئے۔ آخر میں دعا کے ساتھ جلسہ کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔ اس جلسہ کے انتظامات میں فری ٹاؤن کے دوستوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اللہ تعالےٰ انہیں جزائے خیر دے۔ آمین۔

روکوپر:۔ روکوپر سے مکرم مولوی لطیف احمد صاحب لکھتے ہیں:۔

جماعت احمدیہ روکوپر نے بھی یہ جلسہ ۲۸ دسمبر کو بعد نماز مغرب منعقد کیا۔ اس بابرکت دن کا آغاز دعا سے کیا گیا۔ جمیع احباب جماعت نے سیکنڈری سکول اور پرائمری سکول کے طلباء کے ساتھ مل کر شہر میں جلوس نکالا۔ دوران جلوس صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کا ورد کرتے رہے

بعد نماز مغرب و عشاء جلسہ کا انتظام مسجد میں تھا۔ جلسہ کی صدارت مکرم لطیف احمد صاحب مبلغ حلقہ نے کی۔ تلاوت قرآن پاک برادرم مبارک احمد صاحب طاہر ٹیچر احمدیہ سیکنڈری سکول روکوپر نے کی اس کے بعد صدر جلسہ نے اس دن کی اہمیت اور غرض و غایت بیان کی۔ اور جلسہ کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ پہلی تقریر مکرم ڈاکٹر عبدالباری صاحب کی تھی آپ نے صحت سے متعلق آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی "زریں نصائح" کے موضوع پر تقریر کی اور احادیث کی روشنی میں دوستوں کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایات سے آگاہ کیا گیا۔

ان کی تقریر کے بعد دو چھوٹے بچوں نے نظم لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بڑی پیاری آواز میں پڑھ کر سنائی۔ ازاں بعد برادرم مکرم مولوی سید شمشاد احمد صاحب ناصر مبلغ سلسلہ نے بڑی مدلل تقریر کی جس میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر بڑی وضاحت سے روشنی ڈالی اور آپ کے حقیقی مقام سے لوگوں کو آگاہ کیا۔

دوران جلسہ صدر محترم نے دوستوں کو کثرت

امامِ وقت کی آواز پر لجنہ اماء اللہ لاس اینجلس امریکہ کا فوری لبیک

لجنہ اماء اللہ لاس اینجلس امریکہ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے جلسہ سالانہ کے خطاب کا جو پردہ کی بابت تھا (اور جو چار ہفتہ بعد ہم تک بذریعہ الفضل پہنچا) الفضل سے مطالعہ کیا اور خاکسار نے حضور پُرنور کے بصیرت افروز خطاب کی کاپی کرا کر اور اس کے ہمراہ ایک عاجزانہ درخواست لکھ کر تمام ممبرات لجنہ کو بذریعہ ڈاک ارسال کی اور پردہ کی خاص مہم شروع کی۔ اس سلسلہ میں سب سے پہلے جملہ اراکین مجلس عاملہ لجنہ لاس اینجلس نے اپنا ذاتی عملی نمونہ پیش کیا اور فوری طور پر برقعے سلوائے گئے اور تمام ممبرات عاملہ جماعت کی ۱۳ فروری کی میٹنگ میں مکمل برقعہ پہن کر شامل ہوئیں امامِ وقت کی آواز پر لبیک کہنے کی یہ مثال دیگر ممبرات لجنہ نے مشاہدہ کی اور اب تمام ممبرات باقاعدہ برقعہ سلوا کر پردہ کا اہتمام کر رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو شریعت اسلامیہ کی پابندی اور ارشاداتِ امام پر عمل کرنے کی سعادت عطا فرمائے۔ آمین۔

(امۃ الحکیم خان صدر لجنہ لاس اینجلس)

منتظمین اطفال متوجہ ہوں

۱۵ اپریل ۱۹۸۳ء کو اطفال کا سائیکل سفر کروائیں اور جو اطفال سائیکل چلانا نہیں جانتے ان کو سکھلانے کا انتظام کریں اور رپورٹ مرکز کو ارسال کریں۔ (سیکرٹری صحت جسمانی اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے درود شریف پڑھنے کی طرف توجہ دلائی۔ آخر میں مولوی لطیف احمد صاحب صدر جلسہ نے اختتامی تقریر کی جس میں دوستوں کو آنحضورؐ کے اسوہ کو اپنانے اور اس کے مطابق زندگی گذارنے کی تلقین کی۔ اور احباب کے سامنے ایک عملی پروگرام رکھا۔ تاکہ اس دن کی برکات سے تادیر مستفید ہوا جا سکے دعا کے ساتھ یہ بابرکت محفل اختتام پذیر ہوئی۔

بو: مکرم ناصر احمد صاحب محمود لکھتے ہیں:۔ جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۳۱ دسمبر نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد احمدیہ ناصر مسجد بو میں منعقد ہوا۔ جلسہ کی صدارت مکرم بشیر احمد صاحب اختر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول نے کی۔ جلسہ کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ جو مکرم پادر ابراہیم جالو صاحب نے کی۔ ازاں بعد صدر جلسہ نے اس دن کی اہمیت بیان کی اور یہ بتایا کہ ہم یہ دن کیوں مناتے ہیں۔ مختصر تعارف کے بعد اجلاس کی پہلی تقریر ہوئی۔ یہ تقریر برادرم ابراہیم جنجوعہ صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ بو نے کی۔ آپ نے آنحضورؐ سے قبل عربوں کی حالت آپؐ کی پیدائش اور بچپن کا ذکر کیا۔ اس طرح نزول وحی کا واقعہ وضاحت سے بیان کیا

اس کے بعد خاکسار ناصر احمد محمود نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قصیدہ سے چند اشعار پڑھ کر سنائے نیز اس بات کی وضاحت کی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت آنحضورؐ سے علیحدہ ہو کر نہیں بلکہ آپ نے جو کچھ حاصل کیا وہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہی فیض کا نتیجہ ہے۔

اس کے بعد ڈاکٹر ادریس بنگورہ صاحب نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کا تفصیل سے ذکر کیا۔ خاص طور پر تین واقعات ہجرت مدینہ۔ جنگ بدر اور فتح مکہ کے واقعات کو وضاحت سے بیان کیا۔ اور یہ ثابت کیا کہ یہ کام کسی انسانی طاقت میں نہیں تھے بلکہ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نصرت کے لئے ہر آن موجود تھا۔

آخر میں صدر جلسہ مکرم بشیر احمد صاحب اختر نے تقریر کی اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ تفصیل سے بیان کی اور بعض عیسائی مؤرخین کے حوالہ جات کے ذریعہ یہ ثابت کیا کہ آنحضورؐ ایک بہترین معلم اور کامل انسان تھے۔ دعا کے ساتھ یہ بابرکت اجلاس ختم ہوا۔ آخر میں شرکاء میں پھل اور ٹھنڈے مشروبات پیش کئے گئے۔

کینیما:۔ سے مکرم مولوی عبدالعزیز صاحب وینس لکھتے ہیں:۔

جماعت احمدیہ کینیما سیرالیون بفضلہ تعالیٰ ہر سال جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم پوری عقیدت و احترام اور شان و شوکت سے منعقد کرتی ہے چنانچہ اس بار بھی خاکسار نے سال گذشتہ کی طرح اس جلسہ کا انعقاد بجائے کورٹ باری کے F.I.C ہال میں احباب جماعت کے تعاون سے کیا۔ یہ ہال خاص طور پر اس بابرکت اجلاس کے لئے بک کروایا گیا آٹھ صد سے زائد دعوت نامے شائع کر کے تقسیم کئے گئے۔ علاوہ ازیں ذاتی ملاقاتوں کے ذریعہ بھی غیر از جماعت دوستوں کو مدعو کیا گیا۔ حسب پروگرام جلسہ شروع ہوا۔

جلسہ کی کارروائی ۸/۱۲/۸۲ کو سوا آٹھ بجے رات زیر صدارت قائمقام امیر مکرم خلیل احمد صاحب بشیر شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن پاک خاکسار عبدالعزیز مبلغ سلسلہ نے کی۔ بعدہٗ مکرم برادرم عبدالسلام صاحب ظاہر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا قصیدہ بڑی خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد مکرم برادرم آئی۔ کے۔ محمد صاحب نے "مولود النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تقریب کو احسن رنگ میں منانے کا کیا طریق ہے" کے موضوع پر تقریر کی اور بتایا کہ اس دن کثرت سے درود بھیجنا چاہیئے اور آپؐ کی حیاۃ طیبہ کو بیان کرنا چاہیئے۔ بجائے ڈانس اور ناچ گانے میں مشغول ہونے کے آنحضورؐ کی حیات طیبہ اور آپؐ کے اسوہ کو اپنا کر برکات الٰہی اور فیوض محمدی حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

آپ کے بعد مکرم حبیب احمد صاحب پرنسپل احمدیہ سکول بجورو نے "آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہستی باری تعالیٰ پر یقین" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ آپ نے اپنی تقریر میں ان واقعات کا تذکرہ کیا جن سے آپؐ کا عشق خداوندی اور توکل علی اللہ ظاہر ہوتا ہے۔

اس کے بعد خاکسار عبدالعزیز مبلغ سلسلہ نے آنحضرتؐ بحیثیت کامل انسان کے موضوع پر تقریر کی اور یہ ثابت کیا کہ آپ کی ذات ہی ایسی ذات ہے جس کو کامل کہا جا سکتا ہے اور جس کی پیروی سے انسان اعلیٰ اخلاق کا حامل بن سکتا ہے۔

خاکسار کی تقریر کے بعد مکرم ابراہیم مصطفےٰ صاحب ایجوکیشن سیکرٹری نے "آنحضور صلعم کی تعلیم دربارہ صحت و صفائی" کے موضوع پر تقریر کی اور احادیث نبویہ اور آیات قرآنیہ سے اس مضمون کو بیان کیا اور بتایا کہ کس طرح ۱۴۰۰ سال قبل آپ نے حفظان صحت کے اصول بتائے جن کی افادیت آج ثابت ہو رہی ہے۔

آپ کے بعد مکرم لطف الرحمٰن صاحب محمود پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول کینما نے "آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت معلم العلوم" کے موضوع پر بڑی پُرمغز اور مدلل تقریر کی۔ آپ نے آنحضور صلعم کے ارشادات کی روشنی میں علم کی برکات معلم کی فضیلت اور متعلم کی ذمہ داریاں پر سیر حاصل بحث کی۔ اس کے بعد مکرم عبدالسلام صاحب ظافر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول وارو نے "آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم از روئے بائیبل" کے موضوع پر تقریر کی اور بائیبل کی پیشگوئیوں سے یہ ثابت کیا کہ ان پیشگوئیوں کے مطابق آنحضورؐ کا ظہور ہو چکا ہے اور آپ ہی وہ سچے رسول ہیں جن کا بائیبل میں ذکر ہے۔ اس کے بعد صدر جلسہ محترم امیر صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر واقعاتی انداز میں روشنی ڈالی اور بتایا کہ کس طرح صحابہ رضوان اللہ علیہم نے آپ کے نور سے فیض پایا اور ایمان اور اخلاص میں پاک نمونے قائم کئے۔

آخر میں مکرم مصطفےٰ ٹیلو صاحب نے جماعت احمدیہ کینما کی طرف سے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ آخر میں محترم امیر صاحب نے دعا کروائی اور جلسہ بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔ حاضری خدا کے فضل سے خوشکن تھی اور شرکاء نے تقاریر کو پورے انہماک اور توجہ سے سنا۔

بواجے بوا: امسال یہ جلسہ کورٹ باری میں کیا گیا۔ جلسہ کی صدارت مکرم مرزا محمد اقبال صاحب مبلغ سلسلہ نے کی۔ احمدیہ سیکنڈری سکول کے طلباء کے علاوہ شہر کے لوگ بڑی کثرت سے شریک ہوئے

اس جلسہ میں مکرم مرزا محمد اقبال صاحب، مکرم ڈاکٹر شریف احمد صاحب کوکب، مکرم فودے صاحب قائمقام پرنسپل سیکنڈری سکول نے تقاریر کیں جلسہ کے دوران بلند آواز سے درود شریف پڑھا جاتا رہا۔

اس کے علاوہ وارد کیالہ، روکنڈو اور بعض دیگر جماعتوں میں بھی جلسوں کا انتظام کیا گیا اور خدا کے فضل سے بہت کامیاب جلسے ہوئے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کوششوں میں برکت ڈالے اور سعید روحوں کو قبول حق کی توفیق بخشے۔

آج سے بیاسی سال پہلے

لاہور میں ایک نامور پادری بشپ لیفرائے نے "معصوم نبی" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ صرف حضرت عیسیٰ علیہ السلام معصوم ہیں۔ باقی سب انبیاء بلکہ ہمارے حضرت نبی اکرم محمد رسول اللہ بھی نعوذ باللہ معصوم نہ تھے۔ کوئی تین ہزار کا مجمع تھا۔ سب خاموش رہے لیکن حضرت مفتی محمد صادق صاحب جو حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کے غلام تھے جوش غیرت سے کھڑے ہوئے اور پادری کے دعاوی کی دھجیاں بکھیر کر رکھ دیں۔ انجیل کے حوالے دے کر پادری کو لاجواب کر دیا۔ کئی دن چرچا رہا کہ "مرزائی جیت گئے"۔

پادری مذکور نے اپنی خفت مٹانے کے لیے اشتہار دیا کہ وہ "زندہ نبی" کے موضوع پر تقریر کرے گا۔ حضرت مفتی صاحب نے قادیان جا کر حضرت مسیح موعودؑ سے سب واقع بیان کیا۔ آپ نے جوش غیرت میں اسی وقت قلم پکڑ لیا۔ اور "زندہ رسول" کے متعلق ایک لاجواب مضمون لکھا۔ جو ڈیڑھ دو گھنٹہ میں تیار ہوا۔ جلسہ میں صرف ۲۴ گھنٹے باقی تھے آپ کی ہدایت کے تحت راتوں رات چھاپ دیا گیا۔ حضرت اقدس خود لالٹین لے کر بورڈنگ ہاؤس میں تشریف لے گئے اور طلبہ کو اس کی کاپیاں تیار کرنے کے لیے اٹھایا چنانچہ انہوں نے ساری رات جاگ کر نہایت خلوص سے یہ دینی خدمت سرانجام دی مفتی صاحب چار بجے صبح اشتہار لے کر بٹالہ پہنچے وہاں سے گاڑی میں بیٹھ کر عین وقت پر لاہور پہنچ گئے اشتہار کے مطابق بشپ لیفرائے نے "زندہ رسول" پر تقریر کی۔ اس کے بعد سوالات کا موقعہ دیا۔ جس پر حضرت مفتی محمد صادق صاحب حضرت اقدسؑ کا مطبوعہ مضمون نہایت پُرشوکت انداز میں پڑھ کر سنایا۔ اس مضمون کی بڑی خصوصیت یہ تھی کہ اگرچہ ایک دن پہلے لکھا گیا تھا مگر اس میں بشپ صاحب کی تقریر کا مسکت جواب موجود تھا اور لوگ حیران تھے کہ بشپ صاحب کی تقریر کے خاتمہ پر اتنا زبردست مضمون آناً فاناً چھپ کر شائع کیسے ہو گیا۔ مضمون کا پڑھنا ہی تھا کہ لاہور ایک بار پھر اسلام کی فتح کے نعروں سے گونج اٹھا اور بشپ صاحب کو جو گزشتہ داغ مٹانے کے خیال سے آئے تھے ایسی زبردست شکست ہوئی کہ چہرے سے ہوائیاں اڑنے لگیں اور صرف یہ کہہ کر چپ سادھ لی کہ تم مرزائی ہو ہم تم سے گفتگو نہیں کرتے ہمارے مخاطب دوسرے مسلمان ہیں۔

(بحوالہ تاریخ احمدیت جلد سوم صفحہ ۹۸)

(مرسلہ مکرم فضل الرحمٰن صاحب بسمل ربوہ)

انگلستان کے مختلف شہروں میں پیشگوئی مصلح موعود کا تذکرہ

۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے اطلاع پا کر ایک عظیم الشان پیشگوئی فرمائی۔ یہ پیشگوئی اس وقت سبز رنگ کے کاغذ پر شائع کی گئی۔ اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق یہ پسر ۱۸۸۹ء میں پیدا ہوئے اور وہ جماعت کے دوسرے خلیفہ منتخب ہوئے جیسا کہ پیشگوئی میں خبر دی گئی تھی ان کے عہد میں جماعت احمدیہ کا پیغام دنیا کے کناروں تک پہنچا۔ قرآن مجید کی اشاعت ہوئی۔ اللہ نے جیسا بتایا تھا موعود فرزند ظاہری و باطنی علوم کے حامل ہوئے۔ اس عظیم پیشگوئی کا تذکرہ ہر سال احمدی ۲۰ فروری کو کرتے ہیں۔ اس پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر اظہار خیال کیا جاتا ہے۔ انگلستان سے آمدہ رپورٹوں سے معلوم ہوتا ہے کہ برمنگھم، ولینگٹن سپا اور ہڈرسن فیلڈ میں یہ اجلاس منعقد ہوئے۔ احباب نے کثیر تعداد میں جلسوں میں شامل ہو کر پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر مقررین کی تقاریر کو سنا۔ ہر جلسہ میں چھوٹے بچوں نے بھی تقاریر کر کے حاضرین کو محظوظ کیا۔ ہر جلسہ میں سامعین کی حاضری بہت خوش کن تھی فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

(مرسلہ وکالت تبشیر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کا ایک مقصد تمام دنیا کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ سے روشناس کرانا ہے" (وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

مجلس خدام الاحمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور کا دسواں یک روزہ سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور کا دسواں یک روزہ سالانہ اجتماع مورخہ ۱۸ فروری ۱۹۸۳ء کو مسجد احمدیہ ماڈل ٹاؤن میں منعقد ہوا۔ مکرم مولوی عبدالسلام طاہر صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے افتتاح کیا۔ افتتاح کے بعد شعبہ صنعت و تجارت کے زیر انتظام ایک سٹال نے کام شروع کر دیا۔ خورد و نوش کی اشیاء اسی سٹال سے خریدی گئیں۔

ورزشی مقابلے :۔ مندرجہ ذیل ورزشی مقابلے منعقد ہوئے۔ دوڑ۔ گولہ پھینکنا۔ سائیکل ریس۔ فٹ بال۔ رسہ کشی۔

علمی مقابلے :۔ مندرجہ ذیل علمی مقابلے ہوئے۔ دینی معلومات۔ بیت بازی۔ تقریری مقابلہ۔

اس اجتماع کا دوسرا اجلاس نماز جمعہ کے بعد مکرم محمد اشرف اسحاق صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی صدارت میں ہوا مکرم منیر احمد صاحب جاوید نائب قائد ضلع لاہور نے عشرہ اصلاح و ارشاد کے بارہ میں خدام کو ہدایات دیں۔ مکرم محمد اشرف اسحاق صاحب نے اپنی تقریر میں شائقین کو توجہ دلائی کہ وہ اجلاسوں میں زیادہ سے زیادہ حاضری کی کوشش کیا کریں۔ مختلف مقابلوں میں نمایاں پوزیشنیں لینے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے گئے جو مکرم مولوی برکت اللہ صاحب محمود مربی سلسلہ احمدیہ نے تقسیم کئے۔ مجموعی لحاظ سے حلقہ رحمٰن پورہ کی مجلس اول قرار پائی اور انعام میں ٹرافی حاصل کی۔ اس اجتماع کے موقعہ پر ۲۰ خدام کی بلڈ گروپنگ کا انتظام کیا گیا اور طبی مشورے بھی دیئے گئے۔ (مرتبہ :۔ عطاء الرحمٰن محمود ۔ ربوہ)

ضرورت ڈیلرز

دانتوں کیلئے بہترین منجن شہرہ آفاق

ڈینٹوکیئر ٹوتھ پوڈر

DENTOGARE TOOTH POWDER

جو جدید طبی پروڈکس کی لاجواب پیشکش ہے

کیلئے

پاکستان کے تمام شہروں میں ڈیلروں کی ضرورت ہے۔ سیلز SALES کا وسیع تجربہ اور سٹاک رکھنے والے خواہشمند کاروباری ادارے درج پتہ پر رجوع کریں

ظہور انٹرنیشنل ٹریڈرز

پوسٹ بکس نمبر ۵۶۶۴ کراچی

سیلز آفس :- B-I/33 بلاک نمبر 2 الکرم اسکوائر

لیاقت آباد ۔ کراچی ۱۹

نوٹ :۔ مجلس مشاورت کے موقع پر کامران شوز سٹورز گولبازار ربوہ میں شام ۵ بجے سے رات ۸ بجے تک ملاقات کر سکتے ہیں۔

تین صد یا اس سے زائد چندہ مہمانخانہ مستورات ادا کرنیوالی بہنیں

(اکتوبر ۱۹۸۲ء سے ۱۵ مارچ ۱۹۸۳ء تک)

مکرمہ فاطمہ بی بی صاحبہ والدہ سراج الدین صاحب چنیوٹ ۳۰۰/- روپے نصرت جہاں صاحبہ اہلیہ چوہدری رفاقت علی صاحب دارالرحمت وسطی ۱۰۰۰/- روپے امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ مرزا خلیل احمد صاحب دارالصدر جنوبی ۳۰۰/- روپے طاہرہ صدیقہ صاحبہ سکھر ۳۰۰/- روپے عالم آرا صاحبہ سکھر ۳۰۰/- روپے صالحہ خاتون صاحبہ سکھر ۳۰۰/- روپے صالحہ خاتون صاحبہ خوش دامن عالم آرا صاحبہ سکھر ۳۰۰/- روپے راشدہ تبسم صاحبہ ربوہ ۳۰۰/- روپے خالدہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد حسین صاحب معراج کے ۳۰۰/- محمودہ ضیاء صاحبہ اہلیہ ضیاء الدین صاحب دارالعلوم شرقی ۳۰۰/- روپے عطیہ بشریٰ صاحبہ اہلیہ فضل الرحمٰن صاحب دارالرحمت غربی ۳۰۰/- روپے عصمت بی بی صاحبہ اہلیہ غلام احمد صاحب سیالکوٹ ۳۰۰/- روپے۔ زینہ مظفر بخاری صاحبہ سیالکوٹ ۳۰۰/- روپے۔ بشریٰ مبارکہ صاحبہ اہلیہ نذیر احمد صاحب جنجوعہ سیالکوٹ ۳۰۰/- روپے۔ رضیہ نصر اللہ صاحب مرحوم سیالکوٹ ۳۰۰/- روپے سکینہ صاحبہ اہلیہ بشیر احمد صاحب گوندل مرحوم سیالکوٹ ۳۰۰/- روپے امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ مرزا سعید احمد صاحب سیالکوٹ ۳۰۰/- روپے۔ نیم اختر صاحبہ زوجہ رشید احمد صاحب گھٹیالیاں گجرات ۳۰۰/- روپے۔ ریشم بی بی صاحبہ گھٹیالیاں ۳۱۳/- روپے۔ مسرت جبین صاحبہ گھٹیالیاں ۳۱۳/- روپے۔ نسیم بیگم صاحبہ زوجہ منصور احمد خانصاحب گھٹیالیاں ۳۱۳/- روپے بشریٰ تاثیر صاحبہ کراچی قیادت نمبر ۴ ۷۰۰/- روپے۔ مکرمہ بشیراں بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی شجاعت علی صاحب دارالصدر شرقی ۳۰۰/- روپے۔ مسز اشرف صاحبہ۔ امریکہ ۳۰۰/- روپے۔ امیر بیگم صاحبہ اہلیہ صوبیدار محمد شفیع صاحب دارالرحمت شرقی ۳۵۰/- روپے۔ مبارکہ شوکت صاحبہ اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب احمد آباد سانگلہ ۳۰۰/- روپے۔ جمیل احمد صاحب پال نیو ٹھالا مار لاہور ۳۰۰/- روپے سردار بی بی صاحبہ والدہ ملک شریف احمد صاحب کھوکھر غربی گجرات ۳۰۰/- روپے۔ فضل بی بی صاحبہ اہلیہ ملک محمد حیات صاحب مرحوم کھوکھر غربی گجرات ۳۰۰/- روپے ارشاد بی بی صاحبہ بنت ملک عطاء اللہ صاحب مرحوم کھوکھر غربی گجرات ۳۰۰/- روپے فاطمہ بی بی صاحبہ اہلیہ ملک فضل داد صاحب کھوکھر غربی گجرات ۳۰۰/- روپے۔ آمنہ بیگم صاحبہ ہلال پور ۳۰۰/- روپے۔ اقبال بی بی صاحبہ کراچی قیادت نمبر ۶۔ ۳۰۰/- روپے۔ نذیراں صاحبہ کراچی قیادت نمبر ۶ ۳۰۰/- روپے۔ عالم بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری عنایت اللہ صاحب گورایہ دارالعلوم غربی ۳۰۵/- روپے۔ نذیرہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری خورشید احمد صاحب دارالبرکات ۳۰۰/- روپے صفیہ چوہدری صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد طفیل صاحب دارالرحمت وسطی ۳۰۰/- روپے۔ عذرا خادم صاحبہ سرگودھا ۳۰۰/- روپے۔ نذیر بیگم صاحبہ اہلیہ ملک بہاول بخش صاحب کھوکھر غربی گجرات ۳۰۰/- روپے۔ منجانب امۃ الہادی صاحبہ مرحومہ بنت سید صلاح الدین صاحب جھنگ صدر ۳۰۰/- شاہدہ بصیر صاحبہ منجانب مکرمہ فاطمہ صاحبہ مرحومہ لاہور ۳۰۰/- روپے عتیقہ تسنیم صاحبہ اہلیہ چوہدری نصیر احمد صاحب اسلام آباد ۳۰۰/- روپے صادقہ سلطانہ صاحبہ منجانب زینب النساء صاحبہ مرحوم دارالرحمت وسطی ۳۰۰/- روپے۔ امۃ النصیر صاحبہ اہلیہ صالح محمد خانصاحب دارالصدر جنوبی ۳۰۰/- روپے۔ امۃ الرشید ملک صاحبہ اہلیہ ملک عنایت اللہ صاحب جہلم ۳۰۰/- روپے۔ امۃ الحسیب صاحبہ اہلیہ راجہ کرنل محمد اسلم صاحب جہلم ۳۰۰/- روپے۔ سعیدہ مجید صاحبہ فیصل آباد ۳۰۰/- روپے۔ امۃ المجید صاحبہ بنت وزیر محمد صاحب نائیجیریا ۵۰۰/- روپے بلقیس عزیز صاحبہ اہلیہ ذوالفقار احمد صاحب فیکٹری ایریا ۳۰۰/- روپے خدیجہ بیگم صاحبہ اہلیہ زین العابدین صاحب دارالبرکات ۳۰۰/- روپے حلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ سردار عبدالحمید صاحب آڈیٹر لاہور ۳۰۰/- روپے۔ نصرت جہاں صاحبہ اہلیہ چوہدری عبدالمجید صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ لاہور ۳۰۰/- روپے۔

لجنہ اماء اللہ کے معیار اول اور دوم کا امتحان

انشاء اللہ یکم مئی کو لجنہ اماء اللہ کے معیار اول اور دوم کا امتحان ہوگا۔ جملہ لجنات پرچے منگوانے کے لئے تعداد سے اطلاع دیں ورنہ بصورت دیگر پرچے ارسال نہیں کئے جائیں گے جس کی طرف سے تعداد کی اطلاع نہیں آئے گی۔ اسے پرچہ نہیں بھجوایا جائے گا۔ نصاب کئی بار الفضل میں بھی شائع کیا جا چکا ہے اور لائحہ عمل میں بھی اگر کسی کو معلوم نہیں تو لکھ کر منگوالیں۔ (سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

قائدین! اپنی رپورٹیں اشاعت کیلئے براہ راست الفضل کو نہ بھجوائیں بلکہ دفتر خدام الاحمدیہ میں بھجوائیں۔ معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احباب جماعت وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل ہو کر عِندَ اللہ ماجور ہوں ۔ ناظم مال وقف جدید

مُطالباتِ تحریکِ جدید

فرمودہ

(سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نور اللہ مرقدہٗ)

(۱)۔ سادہ زندگی بسر کریں (۲)۔ امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کروائیں۔ (۳) دشمن کے گندے لٹریچر کا جواب تیار کریں۔ (۴) تبلیغ ممالک بیرون میں حصہ لیں۔ (۵) سکیم خاص تبلیغی میں مالی لحاظ سے حصہ لیں۔ (۶) تبلیغی سروے میں حصہ لیں۔ (۷) وقفِ رخصت موسمی میں حصہ لیں۔ (۸) نوجوان خدمتِ دین کے لئے زندگیاں وقف کریں۔ (۹) رخصت کے ایام خدمتِ دین کے لئے وقف کریں۔ (۱۰) صاحب پوزیشن مختلف جلسوں میں لیکچر دیں۔ (۱۱) کم از کم پچیس لاکھ کا ایک مستقل ریزرو فنڈ قائم کریں۔ (۱۲) پنشنرز اصحاب اپنے آپ کو خدمتِ دین کے لئے پیش کریں۔ (۱۳) طلباء کو تعلیم و تربیت کے لئے مرکز سلسلہ میں بھیجیں۔ (۱۴) صاحب حیثیت لوگ اپنے بچوں کے مستقبل کے بارے میں مشورہ طلب کریں۔ (۱۵) بیکار دنیا میں نکل جائیں خود کمائیں اور کھائیں اور تبلیغ احمدیت بھی کرتے پھریں۔ (۱۶) اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔ (۱۷) جو لوگ بیکار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا جو کام بھی مل سکے کر لیں۔ (۱۸) مرکزِ سلسلہ میں مکان بنوائیں۔ یہ دنیا نہیں بلکہ دین ہے۔ (۱۹) مقاصد تحریک جدید کی کامیابی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔ (۲۰) تمدن اسلامی کا قیام کریں۔ (۲۱) قومی دیانت کا قیام کریں۔ (۲۲) عورتوں کے حقوق کی حفاظت کریں۔ (۲۳) راستوں کی صفائی کا خیال رکھیں۔ (۲۴) احمدیہ دارالقضاء کا قیام کریں اور اس کے فیصلوں کی پابندی کریں۔ (۲۵) اپنی اولاد کو دین کے لئے وقف کریں۔ (۲۶) وقفِ جائداد و آمد میں حصہ لیں۔ (۲۷) "حلف الفضول" کی قسم کا معاہدہ کریں کہ ہم امانت عدل و انصاف کو قائم کریں گے (کتاب مطالبات تحریک جدید)

امید ہے جملہ احباب جماعت حضور کے ان مطالبات تحریک جدید کو پورا کرنے کی کوشش فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

معاونینِ خصوصی تحریک جدید جماعت احمدیہ امریکہ

جماعتہائے احمدیہ امریکہ کے بہت سے مخلصین ۴۰۰ ڈالر سے زائد وعدہ کر کے معاونین خصوصی تحریک جدید صفِ اوّل میں اور ۱۵۰ ڈالر سے زائد وعدہ کر کے صفِ دوم میں شمولیت کی سعادت حاصل کر رہے ہیں مزید جو احباب معاونین خصوصی میں شامل ہوئے ہیں ان کے اسماء بغرض دعا شائع کروائے جا رہے ہیں۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کے جان مال اور اخلاص میں برکت ڈالے اور بیش از بیش قربانیوں کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

صفِ اوّل:۔ مکرم ڈاکٹر محمد حسین ساجد صاحب۔ ڈاکٹر مرزا نصیر احمد صاحب۔ شکور نارووج صاحب سردار رفیق احمد صاحب۔ عبدالحکیم ناصر صاحب۔

صفِ دوم:۔ عبدالعلیم صاحب۔ طاہر احمد خان صاحب۔ محمود احمد صاحب۔ انور سلطان صاحب۔

(وکیل المال ثانی تحریک جدید۔ ربوہ)

اطفال متوجہ ہوں

سہ ماہی بذا کے لئے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "ابن رشد" مقرر کیا گیا ہے۔

ابن رشد ۵۲۰ھ میں بمقام قرطبہ ایک علمی گھرانے میں پیدا ہوئے سب سے پہلے والد سے قرآن مجید اور حدیث کی کتاب "مؤطا امام مالک" کو حفظ کیا۔ اسی طرح ابو محمد بن رزق سے فقہ میں کمال حاصل کیا۔ اس وقت ملک میں فلسفہ کی تعلیم کا رواج عام تھا۔ چنانچہ علوم حدیث و فقہ کی تحصیل کے بعد مشہور فلسفی ابن ماجہ سے فلسفہ پڑھنا شروع کیا اور اس کی وفات کے بعد ابو بکر بن جزیول اور ابو جعفر ہارون الرجالی کے درس سے طب و فلسفہ کی تکمیل کی۔

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم ثریا بیگم صاحبہ۔ محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم ماسٹر محمد بخش صاحب وفات پا گئے ہیں قطعہ ۳۹ واقع محلہ دارالیمن ربوہ رقبہ ۱۰ مرلہ مشترکہ طور پر بحصہ مساوی نذر محمد صاحب اور میرے خاوند مرحوم کے نام ہے۔

پلاٹ مذکور میں سے مرحوم کا حصہ میرے نام منتقل کئے جانے پر مرحوم کے درج ذیل وارثان کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔

۱۔ طارق محمود صاحب ۲۔ نصیر احمد صاحب ناصر۔ ۳۔ ثمینہ الماس صاحبہ ۴۔ روبینہ تبسم صاحبہ ۵۔ بشریٰ تبسم صاحبہ ۶۔ ناصرہ پروین صاحبہ دو پسران و چار دختران مرحوم۔

استدعا ہے کہ قطعہ ۳۹ دارالیمن ربوہ میں سے مرحوم کا حصہ میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ فرمائیں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اطلاع دی جاوے

(ناظم دارالقضاء)

اعلانِ نکاح

● میرے بڑے بھائی مکرم و محترم ملک ریاض احمد صاحب کھوکھر ابن مکرم ملک بشیر احمد صاحب کھوکھر مرحوم کا نکاح بہمراہ محترمہ امۃ الرؤف صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب آف امور عامہ کے ساتھ مبلغ بیس ۲۰۰۰۰ ہزار روپے حق مہر پر محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے مورخہ ۱۸ مارچ کو بعد نماز عصر پڑھایا۔ اس دوران حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بھی از راہ شفقت و ذرہ نوازی تشریف فرما رہے اور جانبین کو اپنی مقبول دعاؤں سے نوازا۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کے لئے مبارک کرے اور مثمر بثمرات حسنہ کرے۔

(ملک عبدالرزاق کھوکھر منتظم عمومی دارالعلوم جنوبی ربوہ)

تبدیلیٔ نام

میں نے اپنا نام محمد احمد مینسہ (MENSAH) کی بجائے رحمت محمد مینسہ رکھ لیا ہے آئندہ مجھے اسی نام سے پکارا جائے۔

(رحمت محمد مینسہ آف گھانا متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

درخواست ہائے دُعا

● مکرم حافظ غلام محی الدین صاحب معلم وقف جدید مقیم بھون ضلع جہلم تقریباً ایک ماہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ گو اب کچھ افاقہ ہے مگر کمزوری بہت زیادہ ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عاجلہ عطا کرے۔

(شریف احمد اشرف مربی سلسلہ مقیم چکوال)

● والدہ محترمہ کو پچھلے دنوں ایک حادثہ پیش آیا جس میں آپ کے بازو پر چوٹ آئی۔ گو افاقہ ہے مگر درد ابھی باقی ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد اور مکمل طور پر شفایاب کرے۔ آمین۔

(رفیعہ حسناء نیو شالامار ٹاؤن۔ لاہور)

● میری بہن ناصرہ صاحبہ بہت عرصہ سے بیمار ہیں۔ میری آنکھوں میں بھی تکلیف ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہم دونوں کو جلد کامل صحت عطا کرے۔ آمین۔

(رشیدہ عزیزہ اباڑو ضلع سکھر (سندھ)

● خاکسار کی تینوں بچیاں بعارضہ خسرہ بیمار ہیں احباب کرام سے ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(نذر محمد خان۔ نواب شاہ (سندھ)

● مکرم شیخ قدرت اللہ صاحب انکیسی این ریلوے بورچ پاکستان موٹر سائیکل کے ایک حادثہ میں زخمی ہو گئے ہیں بائیں ٹانگ میں فریکچر ہو گیا ہے۔ ریلوے ہسپتال راولپنڈی میں زیر علاج ہیں ان کی کامل اور جلد شفایابی کے لئے قارئین الفضل سے درخواست دعا ہے۔

(ضیاء الحق سیٹھی امیر جماعت احمدیہ جہلم)

● میرے برادر نسبتی حکیم نور علی خان صاحب عرصہ بیس سال سے (DATALAGH) کے مریض ہیں آجکل دورے شدت اختیار کر گئے ہیں یادداشت پر زیادہ اثر ہے احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔

(ڈاکٹر مبارک احمد بقاپوری نارتھ ناظم آباد۔ کراچی)

● خاکسار کے خسر محترم قریشی محمد فرید احمد صاحب سول ہسپتال ڈسکہ میں آنکھوں کے اپریشن کے لئے داخل ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کامیاب کرے اور اس کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

(چوہدری عبداللہ زعیم انصار اللہ ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ)

ہفتہ اطفال

امسال ہفتہ اطفال ۲ اپریل تا ۸ اپریل منعقد ہوگا تمام ناظمین اطفال اور قائدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنی مجالس میں پورے جوش و خروش سے اس ہفتہ کا انعقاد کریں۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

کیا آپ نے چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما دیا ہے (ناظر بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ: اخبار احمدیہ

عزیزہ شیخ طاہر احمد منیر کے نکاح کا اعلان ۱۰ فروری ۱۹۸۳ء کو محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے عزیزہ قدسیہ منور بی۔اے سلمہا بنت چوہدری منور لطف اللہ صاحب مرحوم ایڈووکیٹ لاہور کے ساتھ بعوض مبلغ ۲۵ ہزار روپیہ حق مہر فرمایا تھا۔ برات ۲۳ مارچ ۱۹۸۳ کو علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گئی اور اسی دن واپس ربوہ پہنچ گئی۔ رخصتانہ کی تقریب میں محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے ہر جہت سے مبارک اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

• میرے بھائی محترم عبدالرحیم صاحب طارق سابق کپتان قومی باسکٹ بال ٹیم گذشتہ روز کھیل کے دوران زخمی ہو گئے تھے۔ بروقت طبی امداد سے ان کی حالت قدرے بہتر ہے تاہم زخم میں درد ہے اور ورم بھی ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں مکمل صحت اور شفا عطا فرمائے اور ہماری پریشانی دور فرمائے۔

(عبدالحلیم احمد متعلم جامعہ احمدیہ دارالنصر غربی۔ ربوہ)

• مورخہ ۲۶/۲/۸۳ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضلوں سے خاکسار کو ایک بیٹے سے نوازا ہے الحمد للہ علیٰ ذالک۔

حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام محمد نعیم الدین تجویز فرمایا ہے بزرگان سلسلہ اور احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ نومولود اور ماں کی صحت کے لئے دعا کریں نیز دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو متقی لمبی عمر پانے والا خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ اللھم آمین ثم آمین

(محمد یوسف یامین مبلغ غانا حال۔ ربوہ)

• میری والدہ محترمہ اہلیہ مکرم عظمت اللہ چوہدری صاحب کا سی ایم ایچ راولپنڈی میں آنکھ کا اپریشن ہونے والا ہے ٹیسٹ وغیرہ ہو رہے ہیں احباب جماعت سے والدہ صاحبہ کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ڈاکٹر فہمیدہ منیر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

• فرانس کے شہر REIMS میں مقیم ایک مخلص احمدی جوڑے کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۷ مارچ ۱۹۸۳ء کو صبح ایک بجے کے قریب پہلے بچہ سے نوازا ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت "طارق رشید" نام تجویز فرمایا ہے نومولود عزیزم مکرم غلام رشید صاحب چوہدری کا بیٹا۔ مکرم چوہدری عمر الدین صاحب آف منڈی ہیرا سنگھ ضلع اوکاڑہ کا پوتا اور مکرم عبدالاحد خاں صاحب آف روہڑی ضلع سکھر کا نواسا ہے احباب جماعت نومولود کی درازی عمر۔ والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور سلسلہ احمدیہ کا مخلص خادم بننے کے لئے دعا کریں۔

(صالح محمد خاں مبلغ انچارج و امیر جماعتہائے احمدیہ بلجیم و فرانس)

• ماریشس کے مبلغ انچارج نے اطلاع دی ہے کہ برادرم مکرم اسماعیل مومن صاحب کی بیگم صاحبہ اچانک رحلت فرما گئی ہیں۔ مرحومہ بڑی مخلص خادمہ دین اور مبلغین کرام کی بڑی خدمت کرنے والی خاتون تھیں مختصر بیماری کے بعد بمقام روزبل ہسپتال میں مالک حقیقی سے جا ملیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

بزرگان خاندان حضرت مسیح موعودؑ و جملہ قارئین کرام سے ان کی مغفرت و بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ایڈیشنل وکیل التبشیر)

بقیہ: حضور ایدہ اللہ کی مصروفیات

بیرونی ممالک سے آئے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے اس دوران میں کل ۲۱۷۲ خطوط کے جوابات دیئے ان میں سے ۳۴۹ خطوط کے جوابات حضور کے مبارک دستخطوں سے دیئے گئے جبکہ باقی خطوط کے جوابات حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے مطابق پرائیویٹ سیکرٹری نے دیئے اس کے علاوہ ۱۶ تاریں حضور کی طرف سے مختلف احباب کو بھیجی گئیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے محبوب اور پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو صحت و تندرستی سے رکھے اپنے غیر معمولی فضلوں رحمتوں اور برکتوں کا مورد بنائے اور اپنی معجزانہ تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

زائرین مجلس مشاورت کیلئے ضروری اعلان

احباب جماعت کی اطلاع کے لیے اعلان کیا جاتا ہے کہ زائرین کے لیے مشاورت حال میں جگہ کی مناسبت سے محدود تعداد میں ٹکٹ داخلہ جاری کئے جائیں گے۔

امراء اضلاع۔ امراء مقامی اور صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ اس بات کا اہتمام فرمائیں کہ ان کے حلقوں سے محدود تعداد میں دوست بطور زائر تشریف لائیں تاکہ انہیں ٹکٹ داخلہ کے حصول میں دقت نہ ہو۔

جو دوست بطور زائر تشریف لا رہے ہوں وہ اپنے ہمراہ امیر صاحب یا صدر صاحب جماعت کی تصدیق ضرور لائیں۔ تاکہ تعارف میں آسانی رہے۔ (سیکرٹری مجلس مشاورت)

آل پاکستان کبڈی ٹورنامنٹ

مجلس صحت مرکزیہ کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۱۳ تا ۱۵ اپریل کبڈی ٹورنامنٹ منعقد ہوگا جس میں ہر ڈویژن کی احمدیہ کبڈی ٹیم شرکت کریگی قائدین علاقہ و اضلاع و صدران ڈویژن مجلس صحت سے درخواست ہے کہ وہ اس ٹورنامنٹ کو کامیاب بنائیں اور یکم اپریل تک ہر ڈویژن کی ٹیم کے اسماء سے مطلع کریں۔ اس ٹورنامنٹ میں مرکزی ٹیم کا انتخاب کیا جائیگا اور اول اور دوم آنے والی ٹیم کو انعام دیا جائیگا۔ (خواجہ عبدالمومن صدر کبڈی ایسوسی ایشن مجلس صحت مرکزیہ ربوہ)

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ربوہ کی بڑھتی ہوئی آبادی ہم سب کیلئے خوشکن ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ تعمیری معاملات اور دیگر امور ہمارے احباب کیلئے بعض اوقات پریشانی کا سبب بنتے ہیں۔ آپ اس سلسلہ میں پورے اعتماد سے

میسرز ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز
ریلوے روڈ
رحمت بازار
ربوہ

کی خدمات حاصل کریں۔ رہائشی و دیگر قسم کی تعمیرات کیلئے مخلصانہ، ماہرانہ مشورہ، اور کارکردگی کا خصوصی انتظام ہے۔ نیز تعمیرات کیلئے جدید نقشہ جات تیار کروانے کا اور پاس کروانے کا بھی معقول انتظام ہے۔

بھرپور اعتماد سے تشریف لائیے

فون آفس ۵۲۱ فون رہائش ۴۳۱

مینیجر
میسرز ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز (رجسٹرڈ)
ریلوے روڈ رحمت بازار ربوہ

بوہڑ والی گولیاں
صحت و شباب کیلئے مکمل کورس -/۳۰
قاضی دواخانہ چک چٹھہ رجسٹرڈ
(حافظ آباد) گوجرانوالہ

اکسیر اپھارہ
شفتل اور برسیم سے ہونیوالا جانوروں کا اپھارہ منٹوں میں غائب۔ قیمت فی پیکٹ ۲/۵۰
درجن ۲۲/۵۰ - گروس ۲۵۲/ بونس علاوہ
تفصیلات کیلئے کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ مفت
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر ابو ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون ۶۰۶
کیوریٹو ویٹرنری سنٹر
شادی میڈیکوز گول چنیوٹ بازار فیصل آباد